سوال

(14) تقریبات میں طبلے بجانا اور ترانے پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تقریبات وغیرہ کے موقعوں پر ہم ترانوں کے ساتھ طبلے استعمال کرتے ہیں اس میں کئی کئی راتیں صرف ہوجاتی ہیں، ایک دن کسی شخص نے ہمیں منع کیا، کیا ہمارا یہ عمل قابل انکار ہے، یعنی طبلے بجانا اور ترانے پڑھنا، واضح رہے کہ ہم لوگ ترانے پڑھتے ہیں ان میں فحش گوئی نہیں ہوتی جواب سے نوازیئے، اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمیں کسی ایسی دلیل کی خبر نہیں جو طبلوں کے استعمال کو مباح کرتی ہو، اس کے برخلاف صحیح حدیثوں کے ظاہری مفہوم سے اس کی حرمت ثابت ہوتی ہے، بالکل ویسے ہی جیسے عام آلات طرب، بانسری وسارنگی وغیرہ حرام ہیں، اس قسم کی حدیثوں میں سے رسول اللہ کی یہ حدیث بھی ہے کہ آپ نے فرمایا:

"میری امت میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو زنا، ریشم، شراب اور گانے بجانے کو حلال بنا لیں گے۔" (صحیح البخاری)

لفظ "معازف" ہر قسم کے گانوں اور تمام آلات طرب کو شامل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب العقائد والتاریخ، صفحہ: 46

محدث فتویٰ